



قوم کی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات: پروفیسر جگدیش کمار

مانو میں تعلیم کے مستقبل کی تشكیل 2047 تک کانفرنس سے یو. جی. سی چیئر میں کا خطاب

حیدر آباد، 29 رفروری (پر لیں نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدر نشین یونیورسٹی گرانش کیشن (یو. جی. سی) نے کیا۔ وہ آج کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلباء اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر انتظام دو ریسرچ اسکارس کو مستقبل تعلیمی چیخا جس سے منٹنے میں مدد ملے گی اور وہ روزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے جو "تعلیم قومی تعمیر میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ کانفرنس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ کے مستقبل کی تشكیل سال 2047 تک" کے موضوع پر منعقد کی جا رہی ہے۔ یو. جی. سی کے صدر نشین کے مطابق "نمی تعلیمی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کر کے، سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، چلک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کا ادراک کر کے اسے پاسیدار، صحیح مند، پر امن بنائیں۔ ان کے مطابق



ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر جنی ہوئی چاہیے۔ ایک مکمل ترقی یافتہ ملک 2047-وکسٹ بھارت کے نصب اعین کو سمجھنے کے لیے 4 سوون بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بلاشبہ ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو. جی. سی کے چیئر میں پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس میں بحثیت مہماں خصوصی شریک تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے وہن کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یو. جی. سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کے گئے کلیدی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے حفظ و مستقبل کے لیے مختلف اقدامات کیے جارہے ہیں۔ واس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن جودوروزہ کانفرنس سوی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔

قوم کی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھوس خدمات: یو جی سی چیئر میں پروفیسر جگدیش کمار

اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشكیل سال 2047 تک دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح



حیدر آباد، 29 فروری
(پرنسپل نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدر نشین یونیورسٹی گرانش کیشن (یو جی سی) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام دو روزہ قومی کانفرنس کے

اپنے آپ کو تیار کر رکھیں۔ انہوں نے مختلف تعلیمی کمیشنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کمی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کے جارہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے محفوظ مستقبل کے لیے مختلف اقدامات کے جارہے ہیں۔ وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن جو دو روزہ کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز مہماںوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں ولی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلباء اور ریسرچ اسکالرز کو مستقبل میں تعلیمی چیزیں سے نہیں میں مد ملے گی اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی ایجاد کیش اینڈ ٹریننگ نے کانفرنس کا خطہ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر شفقت شاہین نے مہماں خصوصی، پروفیسر ایم اوسن اسکوئنگ (NIOS) کی صدر نشین پروفیسر رونج شrama جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروفیسر کوہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعہ شاہین الطاف شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے شکریہ ادا کیا۔

ذکر وی ایس سوی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چالائی۔
+ AP

ہوئے کہا کہ یو جی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کے جارہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے محفوظ مستقبل کے لیے مختلف اقدامات کے جارہے ہیں۔ وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن جو دو روزہ کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز مہماںوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں ولی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلباء اور ریسرچ اسکالرز کو مستقبل میں تعلیمی چیزیں سے نہیں میں مد ملے گی اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی ایجاد کیش اینڈ ٹریننگ نے کانفرنس کا خطہ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر شفقت شاہین نے مہماں خصوصی، پروفیسر ایم اوسن اسکوئنگ (NIOS) کی صدر نشین پروفیسر رونج شrama جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے پروفیسر کوہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعہ شاہین الطاف شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے شکریہ ادا کیا۔

ذکر وی ایس سوی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چالائی۔
+ AP

ہوئے کہا کہ یو جی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کے جارہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کر کے، سیکھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، پچک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کا اور اک کر کے اسے پاسیدار، صحت مند، پراسن بنائیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پرمنی ہوتی چاہیے۔ ایک عملی ترقی یافتہ ملک 2047 - وکس بھارت کے نسب اچھی کو سمجھنے کے لیے 4 ستون بڑے اہم ہیں جو تو جوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بلاشبہ ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو جی سی کے چیئرمن پروفیسر ایم جگدیش کمار، ماتوں میں منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس میں بھیتیت مہماں شعبہ شریک تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیمی شعبے کو درپیش چیلنجوں اور موقع سے نہیں کے لیے اپنے دوڑن کو واضح کرتے

Sakshi

మానవ సామర్థ్యాన్ని పెంపాందించడమే విద్య ఉద్దేశం

యూజీసీ షైర్కున్ ప్రాఫెనర్ జగదీష్ కుమార్



సమావేశంలో మాటల్డాడుతున్న యూజీసీ షైర్కున్ ప్రాఫెనర్ జగదీష్ కుమార్

రాయదుర్గం: విద్య యొక్క ఉద్దేశ్యం మానవ సామర్థ్యాన్ని పెంపాందించడమేనని యూనివర్సిటీ గ్రాంట్ కమిషన్ షైర్కున్ ప్రాఫెనర్ ఎం. జగదీష్ కుమార్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిపొలిలోని మాలానా అణాడ్ జాతీయ ఉద్యోగ విశ్వవిద్యాల యంతో డిపార్ట్మెంట్ అఫ్ ఎడ్యూకేషన్ అండ్ క్రిసింగ్ అధ్యర్థంలో రెండు రోజుల జాతీయ స్టేట్ నడుస్తూ పేపింగ్ ది ప్రైవ్యాచర్ అఫ్ ఎడ్యూకేషన్-2047' అనే అంశంపై జరిగిన సమావేశంలో ఆయన ముఖ్యమితిగా పాల్గొన్నారు. ఈ

సందర్భంగా ఆయన మాటల్డాడుతూ నూతన జాతీయ విద్యావిధానం-2020 కింద విద్యావ్యవస్థను మార్గదం ద్వారా స్థిరమైన, ఆరోగ్యకరమైన, కాంపియులమైన, సురక్షితమైన భవిష్యత్తును వాస్తవికంగా రూపొందించాలిన ఆవసరం ఉండనన్నారు. అనంతరం ఎన్వాట్సెన్స్ షైర్కున్ ప్రాఫెనర్ సరోజ్ శర్మ భవిష్యత్తు విద్యకోసం దిశలను, సమగ్ర విక్రిత భారత-2047 ఏడిండా గురించి వివరించారు. కార్బూక్మంలో ఉద్యోగ విశ్వవిద్యాలయం వైనిచాన్సెలర్ ప్రాఫెనర్ సయ్యద్ ఇసుల్ హన్ని, రిజిస్ట్రేర్ ప్రాఫెనర్ ఎన్కె కెప్టీయాక్ అహ్మద్, పాల్గొన్నారు.

వీనీ, రిజిస్ట్రేర్ తో

సమావేశమైన యూజీసీ షైర్కున్

ఉద్యోగ విశ్వవిద్యాలయంలో వైనిచాన్సెలర్ ప్రాఫెనర్ సయ్యద్ ఇసుల్ హన్ని, రిజిస్ట్రేర్ ఇష్టియాక్ అహ్మద్ యూజీసీ షైర్కున్ ప్రాఫెనర్ ఎం. జగదీష్ కుమార్ ప్రశ్నేక సమావేశమయ్యారు. ఈ సందర్భంగా యూజీసీ నిధుల వినియోగం, మార్కిట్ వస్తుల కల్పన, కోర్సులు, ఇతర అంశాల వివరాలను అయిన వారిని అడిగి తెలుగున్నారు.

اردو یونیورسٹی میں قومی مشاعرہ

بہبودی طلبہ نے مہمان شعرا اور سامعین کا استقبال کیا۔ نظامت شعبہ اردو کے ریسرچ اسکالر محمد ارشد ہمراز نے کی جب کہ لٹریری کلب کے جوائنٹ سکریٹری مظہر بھانی نے اظہارِ تشکر کیا۔ یونیورسٹی کلچرل کو ارڈنیٹر جناب معراج احمد اور لٹریری کلب سکریٹری طلحہ منان اور ڈراما اور لٹریری کلب کے ارکان نے انتظامات کی ذمہ داری سنبھالی۔ اس موقع پر سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

حیدر آباد، 29 فروری (پرلیس نوٹ) دوروزہ قومی سمینار ”خدائے حسن میر تقی میر“ کے موقع پر شعبہ اردو اور یونیورسٹی لٹریری کلب، ثقافتی سرگرمی مرکز، ڈین بہبودی طلبہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے کل شام ایک قومی مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔ مشاعرے کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ انہوں نے اپنے بہترین کلام سے خوبداد و تحسین حاصل کی۔ طلبہ کے زبردست اصرار پر انھیں دوبارہ آکر اپنا کلام سنانا پڑا۔ مشاعرے میں پروفیسر شہاب الدین ثاقب (شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، پروفیسر احمد محفوظ، صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈین بہبودی طلبہ، مانو پروفیسر سید علیم اشرف جاسی، ڈاکٹر سعید پی ڈی یوائیم پی پروفیسر سمیع صدیقی، صدر شعبہ ترجمہ ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر شیخ وسیم اور شہر سے آئے مہمانوں جناب سردار سلیم، جناب محبوب خاں اصغر، جناب وحید پاشاہ قادری اور جناب کوکب ذکی کے علاوہ یونیورسٹی کے طلبہ اور ریسرچ اسکالر زتویر کوثر، محمد ارشد ہمراز، شبلی آزاد، محمد سجاد النصاری، شہاب الدین شفیق، توید یوسف اور محمد زید نے اپنے کلام سے سامعین کو محفوظ کیا۔

مشاعرے کے کنویز ڈاکٹر فیروز عالم، صدر یونیورسٹی لٹریری کلب اور ڈپٹی ڈین

مانو اسکول برائے سائنسی علوم میں قومی یوم سائنس کا انعقاد

حیدر آباد، 29 فروری (پر لیں نوٹ) کنجو گیڈ پولیمر الیکٹر انک آلات میں انقلاب برپا کر رہے ہیں۔ پروفیسر اظہرا یم صدیقی، شعبہ طبیعت، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے کل قومی یوم سائنس کے سلسلے میں خصوصی لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ اسکول آف سائنس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام یہ خصوصی لیکچر منعقد ہوا۔ وہ مہماں خصوصی کی حیثیت سے لیکچر بعنوان ”کنجو گیڈ پولیمرس پر بھاری تیز رو شعاع ریزی کے اثرات“ دے رہے تھے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹر نے لیکچر کی صدارت کی۔ پروفیسر اظہر صدیقی نے اپنی پاور پوائنٹ پریzentation کے ذریعے پولیمر کے بارے میں تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا کہ جب پولیمرس کند کٹرز کی طرح برداشت کرتے ہیں تو انہیں کنجو گیڈ پولیمر کہا جاتا ہے اور ان کی بہت سی اپلی کیشنز ہوتی ہیں جن میں سے ایک لیپ ٹاپ، کمپیوٹر، فون کے تھہ ہونے والے اسکرینز ہیں۔ یہ سائنس کے شعبے میں یہ ایک بڑی پیشرفت ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے پولیمرس کے بارے میں معلوماتی لیکچر پیش کرنے کے لیے پروفیسر اظہر کا شکریہ ادا کیا۔ مہماں خصوصی پروفیسر پی کے سریش، اسکول آف فرنس، یونیورسٹی آف حیدر آباد نے بھی خطاب کیا۔

اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشکیل

سال 2047 تک پردو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح

کانفرنس کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے مانو کا ایک مختصر تعارف پیش کیا اور یونیورسٹی کی کارکردگی کو بہترین بنانے کے لیے اپنے عزم اور علمی منظر نامے کی تشکیل میں اساتذہ کے روں کو واضح کیا۔ ابتداء میں پروفیسر ایم وناجا، ڈین اسکول آف ایجوکیشن ایندھنینگ نے کانفرنس کا خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر گلفتہ شاہین نے مہمان خصوصی، پروفیسر ایم جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ پروفیسر صدقی محمد محمود نے پروفیسر سروچ شرما کا تعارف پیش کیا۔ آخر میں پروفیسر شاہین الطاف شخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سوی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔

حصہ لیں گے۔ کانفرنس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کی صدر نشین پروفیسر سروچ شرما نے بھی شرکت کی اور کہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعہ سے طلبہ اور اساتذہ تیزی سے تبدیل ہوتے عالمی منظر نامے میں تعلیمی شعبے کو درپیش چیلنجوں اور موقع سے نہیں کیلئے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کے لیے اپنے آپ کو تیار کر سکیں۔ انہوں نے مختلف تعلیمی کمیشنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وکٹ بھارت سال 2047 تک کا ہدف تمام تعلیمی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے نئی تعلیمی پالیسی پر عمل آوری کے اقدامات پر بھی لفظی اظہار خیال کیا اور زور دیا کہ اعلیٰ تعلیم کے میدان میں نوجوانوں کے داخلہ کو یقینی بنایا جائے۔ قبل ازیں

بھی سی کی جانب سے ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے محفوظ مستقبل کیلئے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ واکس چانسلر مانو پروفیسر سید عین احسن جو دوروزہ کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز مہماںوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں ولی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلبہ اور ریسرچ اسکالرز کو مستقبل تعلیمی چیائجس سے نہیں میں مدد ملے گی اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی سے

صحت مند، پرمن بناسکیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر منی ہونی چاہیے۔ ایک مکمل ترقی یافتہ ملک 2047-وکٹ بھارت کے نصب العین کو سمجھنے کے لیے 4 ستوں بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام دوروزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مناسب کر رہے تھے جو "تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک" کے موضوع پر منعقد کی جا رہی ہے۔ یو جی سی کے چیئر میں پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دوروزہ قومی کانفرنس میں بھیتیت مہماں خصوصی پالیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کر کے، سمجھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، چک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستقبل کا اور اک کر کے اسے پاسیدار،

اردو یونیورسٹی میں قومی مشاعرہ



حدید آباد، 29 فروری (پہلی نوٹ) اور روزہ قومی سینما نہادے گن میر غیب میر کے موقع پر شعبہ نے اردو اور یونیورسٹی لٹری کلب، شفاقتی سرگرمی مرکز، ذین بیرونی طلبہ مولانا آزاد انٹرنسیل اردو یونیورسٹی کی جانب سے گل شام ایک قومی مشاعرے کا احتمام کیا گیا۔ مشاعرے کی صد امتیخانیاتیں اپنے فیصلے میں اگنے لئے کیے گئے۔ اخنوں نے اپنے بھرمن کلام سے خوب دا وحیں حاصل کی۔ طلبہ کے زیر دست اصرار پر انھیں دوبارہ آکرنا کامن نہانہ پڑا۔ مشاعرے میں پروفسر شہاب الدین جات (شعبہ نے اردو، ملی گز حملہ یونیورسٹی)، پروفیسر احمد مخدوہ، صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ذین بیرونی طلبہ، ماں اپر و فیصلہ ششم اشرف جائی۔ ذا اکٹری پلی ڈی یونیورسٹی پروفیسر سعید صدقی، صدر شعبہ نے تجدہ ذا اکٹر سید محمود کاظمی، ذا اکٹر شخ ویس اور شہر سے آئے مہماںوں جناب سردار سلمیم، جناب مجوب خال اصغر، جناب وجید پاشا، قادری اور جناب کوکب ذی کے علاوہ یونیورسٹی کے طلبہ اور ریسرچ اسکالرز تھویر کوثر محمد ارشد، سراج، شجاع انصاری، شہاب الدین شفقت نویں یوسف اور محمد زید نے اپنے کلام سے معین کو مختوق کیا۔ مشاعرے کے کنواریز ذا اکٹر فیروز عالم، صدر یونیورسٹی لٹری کلب اور ذی پی ڈین بیرونی طلبہ نے بھان شعر اور سامعین کا استقبال کیا۔ ناقamat شعبہ نے اردو کے ریسرچ اسکالر محمد ارشد سراج نے کلب کے جوانات کے سفر بری مغبراں نے اپنے اکٹر کیلئے یونیورسٹی پلجرل کو آرڈینیٹر جناب معراج احمد اور لٹری کلب سکریٹری طلبہ منان اور ذر راما اور لٹری کلب کے اکاں نے انتی امانت کی ذمداداری سنبھالی۔ اس موقع پر معین کی کثیر تعداد موجو چھپی۔

مانو اسکول برائے سائنسی علوم میں قومی یوم سائنس کا انعقاد

ہونے والے اگر بھی رہیں۔ یہ سائنس کے شعبے میں یہ ایک بڑی پیشافت ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے پولیمیرس کے بارے میں معلوماتی لیپچر پیش کرنے کے لیے پروفیسر اٹھر کاٹھر یہاں ادا کیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر پنی کے سریش، اسکول آف فرمنس، پوتیورٹی آف حیدر آباد نے بھی خطاب کیا۔ قبل از اس پروفیسر سلمان احمد خان، دین نے اسکول آف سائنس کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی روشنی ڈالی۔ پروفیسر اچ ٹیم پاشا، صدر طبیعتیات میشن اور پروگرام ڈائرکٹر نے قومی یوم سائنس کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر پریم گن، اسٹاٹ پروفیسر (طبیعتیات) نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ پروگرام کے کوئی سفر نہ کیا۔ اسٹاٹ پروفیسر (طبیعتیات) نے انتہا اور مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر پریم گن، اسٹاٹ پروفیسر (طبیعتیات) نے



بھاری تیز روشنائی ریزی کے اثرات" دے رہے تھے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، حسرا رانے لیپچر کی صدارت کی۔ پروفیسر اٹھر صدیقی نے اپنی پاور پوائنٹ پرینٹسٹیشن کے ذریعے پولیمیر کے بارے میں تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا کہ جب پولیمیرس کی بکھر کی طرح کے سفر برداون

کرتے ہیں تو انہیں بخوبی پولیمیر کہا جاتا ہے اور ان کی بہت سی اپنی کیفیت ہوتی ہیں جن میں سے ایک یہ ہے ناپ، پیٹریور، فون کے تھے

جیدر آباد، 9 فروری (پرس نوٹ) بخوبی پولیمیر ایک اکات میں انقلاب برپا کر رہے ہیں۔ پروفیسر اٹھر صدیقی دہلی نے کل قومی یوم سائنس کے سلسلے میں خصوصی لیپچر دیتے ہوئے کیا۔ اسکول آف سائنس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر انتظام یہ خصوصی لیپچر مختصر ہوا۔ وہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے لیپچر لے گوان "بخوبی پولیمیرس پر

قومی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی لمحوں خدمات: پروفیسر جگدیش کمار اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک پر دور روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح

حیدر آباد، 29 فروری (پرس نوت) تعلیم کا مقصود انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خواہات کا الہام پروفیسر ایم جگدیش کمار، صدر شیخ یونیورسٹی

گرنسٹن (یو جی ای) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد میٹھل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر انتظام دور روزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو منظم کر رہے تھے جو "تعلیم کے مستقبل کی تھنچی" سال 2047 تک" کے موضوع پر منعقد



گی جا رہی ہے۔ یو جی ای کے صدر شیخ کے مطابق "تحلیلی علمی کامیابی کا مقصد تعلیم نظام کو تبدیل کر کے سمجھنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی، بچک اور اسکا فراہم کرنا ہے تاکہ وہ تعلیم کا اور اک کر کے اسے پائیدار، محنت مند، بہاسن بنا سکیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر بھتی جوہنی پا سے۔ ایک ملک ترقی یافتہ ملک 2047-وکت بھارت کے نصب اعین کو سمجھنے کے لیے 4 ستون پرے اہم ہیں جوں جوان، خواتین، کسان اور غریبوں پر ملک ہیں۔ پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد میٹھل اردو یونیورسٹی بانی لمحوں خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو جی ای کے پیغمبر میں پروفیسر ایم جگدیش کمار، مانو میں منعقدہ دور روزہ قومی کانفرنس میں بحثیت مہماں خصوصی شریک تھے۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے وزراء کو واضح کرتے ہوئے کہ یو جی ای کی جانب سے ملک بھر کے علمی اداروں میں جدت اور کمولیت کو فروغ دینے کے لیے یعنی گلہی اقدامات کے جبارے ہیں۔ ان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصود ملک میں بہتر اور معیاری تعلیم کے لمحوں میں تعلیم کے مختلف اقدامات کے جبارے ہیں۔ وہ اس پائلر مانو پروفیسر سید عین اگر جو دور روزہ کانفرنس کے سرمدست اعلیٰ بھی ہیں نے معزز زمہانوں اور مقررین کا خیر مقدم کرتے ہوئے اُنہیں دلی سبایہ بھیشی کی۔ اس موقع پر اٹھارہ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کانفرنس سے طلب اور سرچ اسکالرز کو تعلیمی چیزیں سے فتنے میں مدد ملتے ہیں اور وہ قومی تعمیر میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ کانفرنس میں ملکی انشی بیوٹ آف اوپن اسکاؤنگ (NIOS) کی صدر شیخ پروفیسر سروچ شرما نے بھی شرکت کی اور کہا کہ اس طرح کی کانفرنس کے ذریعے طلب اور اساتذہ تیزی سے تبدیل ہوتے علمی منظر ہائی میں تعلیمی شعبے کو روشنی مل جائیں اور وہاں کا واقع سے نہنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر سکیں۔ انہوں نے مختلف علمی کمیٹیوں کا خواہ الدینتے ہوئے کہا کہ وکت بھارت سال 2047 تک کا بدن تمام تعلیمی پہلوویں کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے تعلیمی پا یامی پر عمل آوری کے اقدامات پر بھی احتیاطی ایجاد کر دی گی کوہہترین بنانے کے لیے اپنے عارف اور علمی منظروں میں کلیں میں اساتذہ کے روں کو واضح کیا۔ قبل از اس کانفرنس کے آغاز میں پروفیسر اشتیاق احمد رہمنی نے مافی کا ایک مختصر تعارف پیش کیا اور یونیورسٹی کی کارکردگی کوہہترین بنانے کے لیے اپنے عارف اور علمی منظروں میں کلیں میں اساتذہ کے روں کو واضح کیا۔ ابتداء میں پروفیسر ایم دنیا جاڑیں اسکوں آف اسکول ایڈنڈڑیگ نے کانفرنس کا خطبہ نے استقبال کیا۔ پروفیسر شفقت شاہین نے مہماں خصوصی پروفیسر ایم جگدیش کمار کا تعارف پیش کیا۔ جگدیش پروفیسر صدیق محمد محمود نے پروفیسر سروچ شرما کا تعارف پیش کیا۔ آخر میں پروفیسر شاہین الطائف شیخ صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے شکریہ ادا کیا۔ ذا اکٹروی ایس سوئی نے افتتاحی اجلاس کی کالروسوائی چلانی۔

قوم کی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی ٹھووس خدمات: یو جی سی چیئر میں پروفیسر جگد لیش کمار

اردو یونیورسٹی میں تعلیم کے مستقبل کی تشكیل سال 2047 تک پر دوروزہ قومی کانفرنس کا افتتاح

4 ستوں بڑے اہم ہیں جو نوجوان، خواتین، کسان اور غربیوں پر مشتمل ہیں۔ پروفیسر ایم جگد لیش کمار نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بنا شہر ٹھووس خدمات انجام دے رہی ہے۔ یو جی سی کے چیئر میں پروفیسر ایم جگد لیش کمار، مانو میں منعقدہ دوروزہ قومی کانفرنس میں بحثیتِ بھماں آزادی، لپک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تا کہ وہ مستقبل کا ادراک کر کے اسے پائیدار، صحت میں انہوں نے تعلیم کے مستقبل کے لیے اپنے درzon کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ یو جی سی کی چائب سے ملک بھر کے اعلیٰ علمی اداروں میں چدت کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔



آزادی، لپک اور انتخاب فراہم کرنا ہے تا کہ وہ مستقبل کا ادراک کر کے اسے پائیدار، صحت میں، پر امن بنائیں۔ ان کے مطابق ملک کی ترقی خواتین کی ترقی اور شمولیتی ترقی پر مبنی ہوئی چاہیے۔ ایک مکمل ترقی یافت ملک 2047ء کے مطابق "تی تعلیمی پا یاسی" کا مقصد تعلیمی نظام کو تبدیل کر کے، سعیتے والوں کو حصول تعلیم میں

جید آباد، 29 فروری (پرس نوٹ) تعلیم کا مقصد انسانی استعدادوں کو فروغ دینا ہے۔ ان خواص کا اعلیٰ پروفیسر ایم جگد لیش کمار، صدر ٹکسٹ کی ایڈٹریشن (یو جی سی) نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ تعلیم و تربیت کے زیر انتظام دوروزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے جو "تعلیم کے مستقبل کی تشكیل سال 2047 تک" کے موضوع پر منعقد کی جا رہی ہے۔ یو جی سی کے صدر ٹکسٹ کے مطابق "تی تعلیمی پا یاسی" کا مقصد تعلیمی نظام کو

Posted at: Feb 29 2024 10:45PM

UGC chairman stresses the purpose of education at MANUU's National conference

Hyderabad, Feb 29 (UNI) Prof. M. Jagadesh Kumar, Chairman of the University Grants Commission (UGC), said that the purpose of education is to enhance human capacity, which provides us with the intellectual capability to address questions as to how we are going to realize a sustainable and secure future.

Speaking at the two-day National Conference Shaping the Future of Education @ 2047, organized by the Department of Education and Training at Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Prof. Kumar emphasized the need to transform the education system under the National Education Policy (NEP) 2020, striving for a sustainable, healthy, peaceful, and secure future.

This transformation, according to Prof. Kumar, involves providing learners with freedom, flexibility, and choices in their educational pursuits.

He advocated for a future founded on women-centric and inclusive development, highlighting the crucial role of youth, women, farmers, and the poor in realizing the vision of a fully developed country by 2047 (Viksit Bharat). Prof. Kumar expressed confidence in MANUU's significant role in the nation-building process.

Prof. Saroj Sharma, in her address, delved into insights from various educational commissions, emphasizing directions for future education and the comprehensive Viksit Bharat 2047 agenda. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor of MANUU, expressed optimism about the conference's outcomes in his concluding remarks. Prof. Sk. Ishtiaque Ahmad, Registrar, enlightened the audience on MANUU's introduction and its new program initiatives.

UNI VV GNK

मानू में 'शेपिंग द प्यूचर ऑफ एजुकेशन' पर राष्ट्रीय सम्मेलन आरंभ

हैदराबाद, 29 फरवरी
(मिलाप व्यूरो)

मौलाना आज़ाद ने शनल उद्यूनिवर्सिटी में आज दो दिवसीय 'शेपिंग द प्यूचर ऑफ एजुकेशन 2047' विषयक राष्ट्रीय सम्मेलन आरंभ हुआ। शिक्षा और प्रशिक्षण विभाग द्वारा आयोजित सम्मेलन के मुख्य अतिथि विश्वविद्यालय अनुदान आयोग के अध्यक्ष प्रो. एम. जगदीश कुमार थे। अतिथि वक्ता के रूप में एनआईओएस की अध्यक्ष प्रो. सरोज शर्मा ने भाग लिया।

प्रो. जगदीश कुमार ने अपने संबोधन में एनआईपी 2020 के तहत शिक्षा प्रणाली में बदलाव लाते हुए एक टिकाऊ, स्वस्थ, शांतिपूर्ण और सुरक्षित भविष्य को साकार करने की आवश्यकता पर बल दिया। उन्होंने कहा कि इस परिवर्तन में शिक्षार्थियों को उनकी जैक्षिक गतिविधियों में स्वतंत्रता, लचीलापन और विकल्प



मानू में शेपिंग द प्यूचर ऑफ एजुकेशन 2047 विषयक राष्ट्रीय सम्मेलन को संबोधित करते प्रो. एम. जगदीश कुमार।

प्रदान करना शामिल है। उन्होंने कहा कि शिक्षा का मुख्य उद्देश्य मानव क्षमता को बढ़ाना है। विषय से जुड़े पहलुओं पर चर्चा करते हुए प्रो. जगदीश कुमार ने महिला केंद्रित और समावेशी विवास पर आधारित भविष्य की वकालत की। उन्होंने कहा कि 2047 तक पूर्ण विकसित देश-विकसित भारत के

दृष्टिकोण को साकार करने में युवा, महिला, किसान और बंचित वर्ग स्तंभों की महत्वपूर्ण भूमिका पर प्रकाश डाला। प्रो. सरोज शर्मा ने अपने संबोधन में विभिन्न शैक्षिक आयोगों की अंतर्दृष्टि पर प्रकाश डाला। इसमें भविष्य की शिक्षा के लिए दिशानिर्देश और विकसित भारत-2047 सुमी सहित अन्य उपस्थित थे।

سیاست

قومی تعمیر میں اردو یونیورسٹی کی خلوص خدمات

دورہ سینارے صدر نشین یونیورسٹی گرنس کمیشن پروفیسر جگدیش کمار کا خطاب

جید آباد - 29 - فروری (سیاست نجز) یونیورسٹی گرنس کمیشن کے صدر نشین پروفیسر ایم جگدیش کمار نے کہا کہ قومی تعمیر میں تکمیلی یونیورسٹی کی خلوص خدمات ہیں۔ پروفیسر جگدیش کمار نے اردو یونیورسٹی میں دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کیا جس کا موضوع تعلیم کے مستقبل کی تکمیل سال 2047 تک رکھا گیا تھا۔ صدر نشین یونیورسٹی نے کہا کہ تعلیم کا مقصد انسانی اقدار کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی پائیسی کا مقصد تعلیمی نظام کو تجدیل کرنے سے سچنے والوں کو حصول تعلیم میں آزادی فراہم کرتا ہے تاکہ وہ مستقبل کے بارے میں بھرپور میں۔ ملک کی ترقی کے ساتھ خواتین کی ترقی پر توجہ کی ضرورت ہے۔ 2047 تک ہندوستان ایک مغل ترقی یافت ملک کے نصب اصلیں کو سچنے کیلئے چار اہم نتائج ہیں۔ نوجوان، خواتین، کسان اور غربیوں پر مستقبل ترقی ہندوستان کی ترقی ہوگی۔ انہوں نے مولا نا آزاد بیٹھل اردو یونیورسٹی کی خدمات کو سرو ہا۔

جگدیش کمار نے کہا کہ یونیورسٹی گرنس کمیشن کی جانب سے ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جدت اور شمولیت کو فروغ دینے کیلئے اقدامات کے چارے ہیں۔ دوسری چال میں پہلی سریدھی میں اُن نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ پانیز سے طلبہ اور سرپری اسکالر کو مستقبل کے تعلیمی مکالمہ سے بہتھ میں مدد ملے گی۔ بیٹھل اُنیٰ ثہثت آف اپنی اسکالر کی صدر نشین مردن شرمنے بھی فاضل کیا۔